پاکستان ایڈمنسٹریٹو سروس کے وفد کی ایڈمنسٹریٹر کراچی سے ملاقات

رپورٹ: طارق رحمانی

ایڈمنسٹریٹر کراچی رؤف اختر فاروقی پاکستان ایڈمنسٹریٹو سروس کے افسران پر مشتمل وفد کے دورے کے موقع پر ڈاکٹر پرویز عباس کو بلدیہ عظمیٰ کراچی کی طرف سے یادگاری شیلڈ پیش کررہے ہیں۔ اس موقع پر میٹروپولیٹن کمشنر سمیع الدین صدیقی بھی موجود ہیں

بلدیہ عظمیٰ کراچی اپنے محدود وسائل کے باوجود کراچی کے شہریوں کو میونسپل سروسز، صحت عامہ، تعلیم، ٹرانسپورٹیشن، سالڈ ویسٹ مینجمنٹ، باغات و تفریحات سمیت مختلف شعبوں میں وسیع خدمات فراہم کرتی ہے۔ کراچی 22 ملین آبادی کا شہر ہے اور اتنی بڑی آبادی کو بنیادی بلدیاتی خدمات مہیا کرنا آسان کام نہیں تاہم بلدیہ عظمیٰ کراچی اپنی ذمہ داریوں کو بہترین انداز میں انجام دے رہی ہے۔

بلدیہ عظمیٰ کراچی کی مختلف خدمات اور کاموں کا جائزہ لینے کے لئے لاہور سے آئے ہوئے اسپیشلائزڈ ٹریننگ پروگرام کے شرکاء پر مشتمل وفد نے سوک سینٹر میں بلدیہ عظمیٰ کراچی کے ایڈمنسٹریٹر رؤف اختر فاروقی سے ملاقات کی۔ وفد میں پاکستان کے مختلف شہروں سے تعلق رکھنے والے 46 پاکستان ایڈمنسٹریٹو سروس (PAS) افسران شامل تھے۔ اس موقع پر وفد کے سربراہ ڈاکٹر پرویز عباس، میٹروپولیٹن کمشنر سمیع الدین صدیقی، مشیر مالیات فرحان درانی، سینئر ڈائریکٹر میونسپل سروسز مسعود عالم، سینئر ڈائریکٹر لینڈ نجم الزماں، سینئر ڈائریکٹر میڈیکل اینڈ ہیلتھ سروسز محمد علی عباسی، ڈائریکٹر جنرل محکمہ انجینئرنگ نیاز سومرو، ڈائریکٹر جنرل پارکس اینڈ ہارٹیکلچر عبداللہ مشتاق، سینئر ڈائریکٹر ہیومن ریسورس شعیب وقار اور دیگر افسران بھی موجود تھے، ایڈمنسٹریٹر کراچی نے پاکستان ایڈمنسٹریٹو سروس (PAS) افسران پر مشتمل وفد کو بلدیہ عظمیٰ کراچی کے دورے کے موقع پر خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ یہ ہمارے لئے اعزاز کی بات ہے کہ ان آفیسرز نے جنہیں مستقبل میں اہم ذمہ داریاں سنبھالنی ہیں ملک کے سب سے بڑے شہر کی میٹروپولیٹن کارپوریشن کے دورے کا انتخاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ آپ کا یہ اسٹڈی وزٹ بے حد مفید ثابت ہوگا اور اس کے دوران آپ کو کراچی شہر کے متعلق بہت کچھ جاننے کا موقع ملے گا جس سے آئندہ آپ کو اپنی ذمہ داریوں کی انجام دہی میں مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ اس دورے سے آپ کو پتہ چلے گا کہ کراچی شہر ماضی میں کیسا تھا اور اب یہاں کیا تبدیلیاں آئی ہیں اس موقع پر وفد کو کراچی میں ہونے والے ترقیاتی کاموں اور انفرااسٹرکچر کی ترقی کے متعلق ایک مختصر ویڈیو بھی دکھائی گئی اور بلدیہ عظمیٰ کراچی کے قیام اور اس کی تاریخ کے متعلق معلومات مہیا کی گئیں۔ ایڈمنسٹریٹر کراچی نے وفد کے شرکاء سے کہا کہ آپ کو 2005 سے قبل کا کراچی اور 2014 کے کراچی میں بہت زیادہ فرق محسوس ہوگا کیونکہ اس دوران کراچی میں انتہائی تیز رفتاری سے مختلف شعبوں میں ترقیاتی منصوبے مکمل کئے گئے جس کی نظیر ماضی میں نہیں ملتی۔ کراچی میں مختلف فلائی اوورز اور انڈر پاسز کے منصوبے محض 6 سے 8 ماہ کی مدت میں مکمل کئے گئے جس سے شہریوں کو بہت زیادہ سہولیات ملیں اور سگنل فری کوریڈور کا ایک نیا تصور پہلی بار پاکستان میں پیش کیا گیا جس کی تقلید بعد میں لاہور اور اسلام آباد میں کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ کراچی میں شہریوں کو معیاری طبی اور تعلیمی سہولیات کی فراہمی کے لئے بڑے پیمانے پر نئے طبی اور تعلیمی اداروں کا قیام عمل میں آیا اور شہر میں بڑی تعداد میں چھوٹے بڑے پارکس اور کھیل کے میدان تعمیر کئے گئے جبکہ کراچی کی تاریخ میں پہلی بار ایک جامع ماسٹر پلان تیار کیا گیا جسے کراچی اسٹریٹجک ڈیولپمنٹ پلان کا نام دیا گیا اور اب کراچی میں ہونے والے تمام ترقیاتی کام اسی پلان کے تحت انجام پاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلدیہ عظمیٰ کراچی کے زیر انتظام اسپتالوں اور تعلیمی اداروں میں شہریوں کو بہت معمولی فیس پر خدمات مہیا کی جاتی ہیں جبکہ ساحل سمندر پر باغ ابن قاسم اور کلفٹن بیچ پارک جیسے وسیع و عریض منصوبے شہریوں کو معیاری تفریحی سہولیات مہیا کرنے کا ذریعہ ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ کراچی میں ترقی کا سفر جاری ہے اور مستقبل کے لئے متعدد ترقیاتی منصوبے تیار کئے گئے ہیں جن پر تیزی سے عملدرآمد کیا جارہا ہے ان منصوبوں میں بس ریپڈ ٹرانسپورٹ سسٹم بھی شامل ہے جس کے ذریعے شہریوں کو ٹرانسپورٹیشن کے شعبے میں بہترین سہولیات فراہم ہوں گی۔

وفد کے سربراہ ڈاکٹر پرویز عباس نے ایڈمنسٹریٹر کراچی رؤف اختر فاروقی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ان کے کراچی کے دورے کا مقصد پاکستان کے سب سے بڑے شہر میں ہونے والی ترقی اور مستقبل کی پلاننگ کا جائزہ لینا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وفد میں شامل 46 پاکستان ایڈمنسٹریٹو سروس (PAS) آفیسرز لاہور میں خصوصی ٹریننگ کررہے ہیں۔

☆.....☆.....☆